گیس اور پیٹ
کے درد سے نجات
دھلوی
پاچک چٹنی
مزیدار اور ہاضم
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies the formidable brand of
Dosage: 10gm aftermeal or as directed by the Physician
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 Customer Care:95550 94254
www.sanaherbals.com www.dehlviremedies.com Email: sanaherbals@gmail.com info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی •ممبئی •کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA KOLKATA

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
Kolkata • New Delhi • Mumbai
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bangalore

KOLKATA (City) Pages: 12 ₹ 5/- Vol:19 Issue :118
سال:19 شمارہ نمبر:118 20/شوال المکرم 1445ھ منگل ﴿یعنی مکمل سچ﴾ •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار
Tuesday 30 April 2024

امریکہ میں اسرائیل مخالف احتجاج میں شدت □ یونیورسٹیوں میں زبردست مظاہرے

واشنگٹن، (ایجنسیاں)

امریکہ میں اسرائیل کے خلاف اور فلسطین کی حمایت میں مظاہرے مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ غزہ میں قتل عام کے خلاف امریکی طلبا سڑکوں پر اتر رہے ہوئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق امریکہ کی تقریباً 30 یونیورسٹیوں میں اسرائیل کے خلاف مظاہرے ہو رہے ہیں۔ اب تک 900 سے زائد طلبا گرفتار کیا جا چکا ہے۔

ہارورڈ یونیورسٹی میں احتجاجی طلبا نے کیمپس میں موجود جان ہارورڈ کے مجسمے سے امریکی پرچم ہٹا کر اس کی جگہ فلسطینی پرچم لگا دیا۔ امریکہ کی کئی یونیورسٹیوں میں جمعہ دیگر سے مظاہرے شدت اختیار کر رہے ہیں۔ یہ واقعہ ہفتہ کے روز اس وقت پیش آیا جب طلبا نے فلسطین کی حمایت میں اپنا مظاہرہ ختم کرنے سے انکار کر دیا۔ ہارورڈ کے ترجمان نے اس احتجاج کو یونیورسٹی کی پالیسی کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان مظاہروں میں ملوث طلبا کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ واضح رہے کہ کولمبیا یونیورسٹی، انڈیانا یونیورسٹی، ایریزونا اسٹیٹ یونیورسٹی اور واشنگٹن یونیورسٹی سمیت امریکہ کے تقریباً 900 طلبا کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس سے قبل سیکڑوں طلبا نے جنوبی کیلیفورنیا یونیورسٹی کے کیمپس میں خیمے لگا کر مظاہرہ کیا۔ صورتحال اس وقت مزید خراب ہو گئی جب کچھ احتجاج کرنے والے طلبا اور یونیورسٹی کے سیکورٹی ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں کے درمیان جھڑپ شروع ہو گئی۔ بعد میں پولیس کو بھی موقع پر بلانا پڑا۔ اسی طرح سیکڑوں طلبا نے ہارورڈ یونیورسٹی کے پارک کیمپس میں پنگامی ریلی نکالے جانے کی بھی کال دی۔ یہ سب کچھ اس وقت ہوا جب یونیورسٹی نے صرف آئی ڈی ہولڈر طلبا کو کیمپس میں داخلے کے احکامات جاری کیے تھے۔

◀ 900 سے زائد طلبا گرفتار
◀ ہارورڈ یونیورسٹی میں فلسطینی پرچم لہرایا گیا

امریکہ کی یونیورسٹیوں میں احتجاج کرنے والے یہ ہزاروں طلبا غزہ میں مستقل جنگ بندی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے امریکہ کی طرف سے اسرائیل کو دی جانے والی فوجی امداد روکنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ یونیورسٹی حکام اور پولیس حکام نے مظاہرین کے خلاف کارروائی کی ہے۔ کولمبیا سمیت کئی یونیورسٹیوں کے سیکڑوں طلبا کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ امریکی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں ایوان نمائندگان کے ہیکٹر ماریلیک جاسن نے صورتحال کے نمٹنے کے لیے چھٹی کارواس کو تعینات کرنے کی تجویز دی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن یاہو نے امریکہ میں اسرائیل مخالف مظاہروں کو کنٹرول نہ کرنے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان مظاہروں کو روکنے کے لیے مزید سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ ان مظاہروں کا ذمہ دار حماس ہے۔ حالانکہ وہائٹ ہاؤس نے ان مظاہروں کی مذمت کرتے ہوئے ان کا موازنہ دہشت گردوں کی زبان سے کیا ہے۔ ساتھ ہی امریکی صدر جو بائیڈن نے بھی ان کی مذمت کی ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے بائیڈن نے اسرائیل مخالف مظاہرین کی مذمت کی ہے۔

چھٹے مرحلے کی 57 سیٹوں کیلئے نوٹیفکیشن جاری

◀ لوک سبھا انتخابات 2024

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

الیکشن کمیشن نے آج (29 اپریل کو) 6 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطہ دہلی میں کل 57 پارلیمانی حلقوں میں انتخابات کیلئے نوٹیفکیشن جاری کیا۔ عام انتخابات کے اس چھٹے مرحلہ میں دہلی کے 7، ہریانہ کی 10، اتر پردیش کی 14، بہار کی 8، جھارکھنڈ کی 4، اڈیشہ کی 6 اور مغربی بنگال کی 8 نشستوں پر 25 مئی کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق این نشستوں پر نامزدگی فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 8 مئی ہے۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 7 مئی کو ہوگی اور 9 مئی تک نام واپس لیے جاسکتے ہیں۔

لوک سبھا انتخابات کے چھٹے مرحلہ میں دہلی کی چاندنی چوک، شمال مشرقی دہلی، مشرقی دہلی، نئی دہلی، جنوبی دہلی (ایس سی)، مغربی دہلی (ایس سی)، مغربی دہلی اور جنوبی دہلی، ہریانہ میں امبالا (ایس سی)، کروکشیتر، سرسا (ایس سی)، حصار، کرنال، سونی پت، روہتک، بھیونی-مہندرگڑھ، گڑگاؤں اور فریدآباد، اتر پردیش میں سلطان پور، پرتاپ گڑھ، پھول پور، الہ آباد، امبیڈکر نگر، شراوستی، ڈومریا گنج، بستی، سنت کبیر نگر، لال گنج (ایس سی)، اعظم گڑھ، جونپور، مچھلی شہر (ایس سی) اور بھدوہی بہار میں پاٹلی پتر، مغربی چمپارن، مشرقی چمپارن، شیوہر، ویشالی، گوپال گنج (ایس سی)، سیوان اور مہاراج گنج، جھارکھنڈ میں گرڈیہ، دھنباد، رانچی اور جمشید پور، اڈیشہ میں سمبل پور، کیونجھر، (ایس ٹی) ڈھینکانال، کنک، پوری اور بھوبنیشور، مغربی بنگال میں تالموک، کانتھی، گھاٹل، جھاڑگرام (ایس ٹی) مینڈن پور، پورولیا، بنکورا، بشنو پور (ایس سی) انتخابی حلقوں میں 25 مئی کو صبح 7 بجے سے شام 6 بجے کے درمیان ووٹنگ ہوگی۔

بہار اور جھارکھنڈ کے کچھ پولنگ اسٹیشنوں پر متقامی حالات کے مطابق شام 4 یا 5 بجے تک پولنگ ہوگی۔ کل 7 مرحلوں میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے لیے ووٹوں کی گنتی 4 جون کو ہوگی۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ عام انتخابات کے شیڈول کے تحت اب تک 2 مرحلوں کے انتخابات ہو چکے ہیں اور ابھی 5 مرحلے باقی ہیں۔ تیسرے مرحلہ کی پولنگ 7 مئی کو ہوگی جس میں کل 94 سیٹوں پر ووٹ ڈالے جائیں گے۔ الیکشن کمیشن نے پورے ملک میں 7 مرحلوں میں انتخابات کا اعلان کیا ہے۔

تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ کو دہلی پولیس کا نوٹس

پوچھ گچھ کیلئے یکم مئی کو طلب □ آئی پی سی اور آئی پی ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج □ آسام سے ریتم سنگھ گرفتار

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے ایڈٹ شدہ ویڈیو کے سلسلے میں دہلی پولیس نے تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کو سمن جاری کیا ہے۔ دہلی پولیس کمیشنر کی اور پنٹ سے پوچھ گچھ کرے گی۔ دہلی پولیس نے اتوار (28 اپریل) کو اس معاملے میں ایف آئی آر درج کی تھی۔ وائرل ویڈیو میں شاہ ایس سی۔ ایس ٹی اور او بی سی کے ریزرویشن کو ختم کرنے کی بات کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ حالانکہ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی نے ٹیکٹ چیک میں یہ ویڈیو جعلی ثابت ہوا ہے۔ اس ایڈٹ شدہ ویڈیو کو وائرل کرنے کے حوالے سے ایک شکایت بی۔ جے۔ پی۔ نے اور دوسری شکایت وزارت داخلہ نے تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کو اپنا فون بھی لانے کو کہا گیا ہے۔ دہلی پولیس ذرائع کے مطابق ریڈی کے فون کی بھی جانچ کی جائے گی۔ دراصل ریونت نے بھی اپنے ایکس اکاؤنٹ سے امت شاہ کا فرضی ویڈیو شیئر کیا تھا۔ یہ ویڈیو تلنگانہ کانگریس کے آفیشل اکاؤنٹ سمیت پارٹی کے کئی لیڈروں نے شیئر کیا ہے۔ حالانکہ اب یہ پوسٹ ان کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے ہٹا دی گئی ہے۔ بی۔ جے۔ پی نے اپنی شکایت میں کہا کہ امت شاہ نے درج تفہرست ذاتوں (ایس سی) اور درج تفہرست قبائل (ایس ٹی) کیلئے ریزرویشن ختم کرنے کے بارے میں کچھ نہیں کہا ہے۔ جو ویڈیو وائرل ہو رہا ہے وہ جعلی ہے۔ بی۔ جے۔ پی نے الزام لگایا کہ اصل ویڈیو میں امت شاہ نے تلنگانہ میں مسلمانوں کیلئے غیر آئینی ریزرویشن ختم کرنے کی بات کی تھی۔

امت شاہ کے ایڈٹ شدہ ویڈیو کا معاملہ

◀ بی۔ جے۔ پی نے ویڈیو کو جعلی قرار دیا
◀ دہلی پولیس نے فیس بک اور ایکس سے معلومات طلب کیں
◀ امت مالویہ نے تلنگانہ کانگریس پر ایڈٹ شدہ ویڈیو پھیلانے کا الزام لگایا

دہلی پولیس نے وزیر داخلہ کے ایڈٹ شدہ ویڈیو کے حوالے سے ایکس اور فیس بک کو خط لکھا ہے۔ ساتھ ہی دونوں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے معلومات مانگی گئی ہیں کہ یہ ایڈٹ شدہ ویڈیو کس اکاؤنٹ پر پوسٹ کی گئی ہے۔ بی۔ جے۔ پی کے آئی ٹی سیل کے سربراہ امت مالویہ نے 27 اپریل کو ایکس بک پر تلنگانہ کانگریس کی طرف سے شیئر کردہ اس جعلی ویڈیو کو پوسٹ کیا۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کانگریس ایڈیٹ شدہ ویڈیو پھیلا رہی ہے جو کہ مکمل طور پر فرضی ہے۔ اس کی وجہ سے بی۔ جے۔ پی۔ نے پرتشدد کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس جعلی ویڈیو کو کانگریس کے کئی لیڈروں نے شیئر کیا ہے۔ اب انہیں قانونی کارروائی کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

ریونت ریڈی کو اپنا فون بھی لانے کو کہا گیا ہے۔ دہلی پولیس ذرائع کے مطابق ریڈی کے فون کی بھی جانچ کی جائے گی۔ دراصل ریونت نے بھی اپنے ایکس اکاؤنٹ سے امت شاہ کا فرضی ویڈیو شیئر کیا تھا۔ یہ ویڈیو تلنگانہ کانگریس کے آفیشل اکاؤنٹ سمیت پارٹی کے کئی لیڈروں نے شیئر کیا ہے۔ حالانکہ اب یہ پوسٹ ان کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے ہٹا دی گئی ہے۔ بی۔ جے۔ پی نے اپنی شکایت میں کہا کہ امت شاہ نے درج تفہرست ذاتوں (ایس سی) اور درج تفہرست قبائل (ایس ٹی) کیلئے ریزرویشن ختم کرنے کے بارے میں کچھ نہیں کہا ہے۔ جو ویڈیو وائرل ہو رہا ہے وہ جعلی ہے۔ بی۔ جے۔ پی نے الزام لگایا کہ اصل ویڈیو میں امت شاہ نے تلنگانہ میں مسلمانوں کیلئے غیر آئینی ریزرویشن ختم کرنے کی بات کی تھی۔

دہلی پولیس نے وزیر داخلہ کے ایڈٹ شدہ ویڈیو کے حوالے سے ایکس اور فیس بک کو خط لکھا ہے۔ ساتھ ہی دونوں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے معلومات مانگی گئی ہیں کہ یہ ایڈٹ شدہ ویڈیو کس اکاؤنٹ پر پوسٹ کی گئی ہے۔ بی۔ جے۔ پی کے آئی ٹی سیل کے سربراہ امت مالویہ نے 27 اپریل کو ایکس بک پر تلنگانہ کانگریس کی طرف سے شیئر کردہ اس جعلی ویڈیو کو پوسٹ کیا۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کانگریس ایڈیٹ شدہ ویڈیو پھیلا رہی ہے جو کہ مکمل طور پر فرضی ہے۔ اس کی وجہ سے بی۔ جے۔ پی۔ نے پرتشدد کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس جعلی ویڈیو کو کانگریس کے کئی لیڈروں نے شیئر کیا ہے۔ اب انہیں قانونی کارروائی کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

ہیمنت سورین کی عرضی پر ای ڈی کو سپریم کورٹ کا نوٹس □ سماعت آئندہ ہفتہ

نئی دھلی، (یو این آئی)

سپریم کورٹ نے جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی درخواست پر جمعہ کو ای ڈی کو نوٹس جاری کرکے جواب طلب کیا ہے۔ مسٹر سورین مبینہ زمین گھوٹالہ اور منی لانڈرنگ کے الزام میں تقریباً ایک ماہ سے عدالتی حراست میں جیل میں بند ہیں۔ یہ حکم جاری کرتے ہوئے جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ نے اس معاملے اگلی سماعت کیلئے اگلے ہفتے اس کو کرنے کی ہدایت دی۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ اس دوران جھارکھنڈ ہائی کورٹ 28 فروری کو اس معاملے میں اپنا فیصلہ محفوظ رکھا تھا) اگر چاہے تو کوئی حکم دے سکتا ہے۔ جسٹس کھنہ کی سربراہی والی بنچ کے سامنے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل نے 24 اپریل کو عدالت سے کہا کہ کیس کی سماعت کیلئے اگلی ہفتہ مقرر کرنے کی ہدایت دی۔

جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے لیڈر مسٹر سورین کے معاملے کی آرٹیکل 32 کے تحت درخواست پر جلد سماعت کرنے کی گزارش کی۔ مسٹر سبل نے بنچ کے سامنے اپنے خصوصی تذکرہ کے دوران کہا کہ ہائی کورٹ نے اس معاملے کی سماعت 27 اور 28 فروری کو کی تھی، لیکن اب تک (24 اپریل تک) کوئی حکم نہیں دیا گیا ہے۔ انہوں نے بنچ کے سامنے کہا کہ ہائی کورٹ کے حکم کو پاس کرنے میں تاخیر کا مطلب یہ ہوگا کہ سابق وزیر اعلیٰ کو سماعت انتخابات کے دوران جیل میں ہی رہنا ہوگا۔ انہوں نے دلیل دی تھی کہ اس معاملے میں ہائی کورٹ کی طرف سے کوئی حکم جاری کرنے میں تاخیر کے بعد سابق وزیر اعلیٰ نے آرٹیکل 32 کے تحت عدالت عظمیٰ میں درخواست دائر کی۔

(باقی اپنا دیس صفحہ 3 پر)

بنگال اساتذہ تقرری معاملہ □ سی بی آئی جانچ پر روک □ اگلی سماعت 6 مئی کو

کولکاتا، (ایجنسیاں)

مغربی بنگال میں ٹیچر بھرتی گھوٹالے کی سی بی آئی تحقیقات پر سپریم کورٹ نے روک لگا دی ہے۔ عدالت نے مغربی بنگال حکومت کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیس کی اگلی سماعت 6 مئی کو کریں گے۔ جب تک سی بی آئی تحقیقات پر روک رہے گی۔ عدالت نے کہا کہ اگر کوئی تقرری درست ہے تو کیا اسے الگ کیا جا سکتا ہے۔ درحقیقت کلکتہ ہائی کورٹ نے 22 اپریل کو 2016 میں کی گئی 25,753 تقرریوں کو منسوخ کر دیا تھا۔ ہائی کورٹ نے ان اساتذہ کو گزشتہ 7 سے 8 سالوں کے دوران حاصل ہونے والی تنخواہ 12 فیصد سود کے ساتھ واپس کرنے کی بھی حکم دیا ہے۔ عدالت نے اس کے لیے 6 ہفتے کا وقت دیا ہے۔ بنگال حکومت نے کہا کہ وہ ان تمام

◀ ان تمام 25,753 اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ کو اپریل کی تنخواہیں ادا کی جائیں گی، جن کی تقرریوں کو منسوخ کر دیا گیا ہے: حکومت بنگال

25,753 اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ کو اپریل کی تنخواہیں ادا کرنے کی جن کی تقرریوں کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے کہا کہ تمام اہلہ زمین نے تقریباً پورے اپریل میں کام کیا ہے۔ اس لیے اس معاملے پر سپریم کورٹ کا فیصلہ آنے تک سب کو تنخواہ دی جائے گی۔ ریاست کے وکیل نے عدالت عظمیٰ سے اپیل کی ایک ایسے وقت میں جب انتخابات چل رہے ہیں۔ اب اگر سی بی آئی تحقیقات کرتی ہے تو پورے کابینہ کے جیل جانے کا خطرہ ہے۔ ہائی کورٹ نے ایسا حکم دیا ہے، جس پر عمل نہیں ہو سکتا۔ اس لیے عبوری حکم امتناعی دیا جائے۔ اس کے بعد سپریم کورٹ نے کابینہ کے کرتن کے خلاف سپر نیومریکل پوسٹ بنانے پر انکوائری روک دی ہے۔

(باقی اپنا دیس صفحہ 3 پر)

شرعی وراثت کے قانون کو چیلنج کرنے کیلئے درخواست

مرکز اور کیرالہ حکومت کو سپریم کورٹ کا نوٹس

نئی دھلی، (یو این آئی)

سپریم کورٹ نے ہفتہ کے روز حکومت ہند اور ریاست کیرالہ کو درخواست پر نوٹس جاری کیا، جس میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ شخص جو پیدائشی مسلمان ہے وہ اب غیر مومن ہو چکا ہے، اسے شرعی وراثت کے قانون کا پابند بنایا جائے۔ یہ درخواست کیرالہ کی مسلم فاطمہ صفیہ پی ایم نے دائر کی ہے، جس میں ان نے شرعی قانون وراثت کی دفعات کو چیلنج کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اب مومن نہیں ہے اور اس لیے اس پر مسلم پرسنل لاء کے بجائے ہندوستانی قانون وراثت ایکٹ 1925 کا اطلاق کیا جائے۔ درخواست گزار خاتون سابقہ مسلمانوں کی تنظیم کی جنرل سرکن ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس بی وی ناگرتھنا اور جسٹس منوج مشرا پر مشتمل بنچ نے تفصیلی بحث کے بعد اسے ایک 'اہم مسئلہ قرار دیتے ہوئے اس درخواست پر حکومت ہند اور ریاست کیرالہ کو نوٹس جاری کرنے کا فیصلہ کیا۔ بنچ نے اٹارنی جنرل آر وینکٹ رمنی سے کہا کہ وہ عدالت کی مدد کیلئے ایک اٹارنی کو طلب کریں۔ معاملے کی اگلی سماعت جولائی 2024 کے دوسرے ہفتے میں ہوگی۔ بنچ کا بنیادی طور پر موقف تھا کہ جب درخواست گزار نے کسی قانونی شق کو چیلنج نہیں کیا ہے، تو عدالت آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت کسی شخص کو پرسنل لاء کے عدم اطلاق سے متعلق بیان کیے دے سکتی ہے۔ بنچ نے درخواست گزار اسی کی جگہ پر پہلی ہی خفتاتت کا اظہار کیا کہ کسی غیر مومن پر شریعت ایکٹ کا اطلاق نہیں ہوگا۔ جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ 'ذہن لمحے آپ مسلمان کے طور پر پیدا ہوئے ہیں، آپ اسی وقت سے پرسنل لاء کے پابند ہیں'۔ درخواست گزار کے ایڈووکیٹ پرشانت پرمنا بھن نے کہا کہ پرسنل لاء کے مطابق قانون کوئی مسلمان شخص اپنی جائیداد کا 1/3 سے زیادہ حصہ وصیت کے ذریعے نہیں دے سکتا ہے۔ انہوں نے ذکر کیا کہ درخواست گزار کے دادا بھی مومن ہیں۔

مختصر خبریں

سندیش کھالی معاملہ میں مغربی بنگال سرکار سے جواب طلب

نئی دھلی، (یو این آئی)

سپریم کورٹ نے سندیش کھالی میں خواتین کے اجتماعی جنسی اتصال اور زمینوں پر قبضے کے الزامات کی تحقیقات کی ہی آئی کو پوچھے کہ کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف مغربی بنگال حکومت کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ لیکن بیرکوان نے ایک سوال پوچھا کیا کہ وہ شرمیشٹھا بھٹاچاریہ اور دیگر کا دفاع کیوں کر رہی ہے۔ جسٹس ابی آر گوئی اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے مغربی بنگال حکومت کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل سے زبانی طور پر یہ سوال کیا۔ تاہم بنچ نے مغربی بنگال حکومت کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈووکیٹ ایم آر شنگھوی اور جنے دیپ گپتا کی عرضی کو قبول کر لیا اور اس معاملے کو جولائی (اگلی سماعت) کیلئے لسٹ کرنے کی ہدایت دی۔

(تفصیلی خبر پنا شہر صفحہ 2 پر)

2 گاڑیوں کی آپس میں تصادم 9 افراد ہلاک

بیمیترا / (یو این آئی)

چھتیس گڑھ کے بیمیترا ضلع میں 2 گاڑیوں کے درمیان خوفناک تصادم میں 9 لوگوں کی موت ہوگئی اور 23 سے زیادہ زخمی ہو گئے ہیں۔ مہلوکین میں 5 خواتین اور 3 بچے شامل ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ یہ حادثہ بیمیترا تھانہ علاقہ کے کھیما پٹرول پمپ کے قریب تھا اور حوادث رات کو 30 بجے پیش آیا۔ بھی ایک خاندانی تقریب میں شرکت کے بعد گرینا گاؤں سے چھتر راولیں آ رہے تھے۔ اس دوران ان کی گاڑی ایک پک اپ سے ٹکرا گئی۔ ٹکر تنی زور دار تھی کہ وہ فرار کے موقع پر ہی جان بحق ہو گئے۔ نوری طور پر پولیس اور انتظامیہ کی ٹیم نے موقع پہنچ کر راحت اور بچاؤ کا کام شروع کرتے ہوئے زخمیوں کو اسپتال پہنچایا۔ زخمیوں میں سے بعض کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

سورت کے بعد اندور میں بھی کانگریس کو بڑا دھچکا

امیدوار اکشے بام نے واپس لیا پرچہ نامزدگی، بی جے پی میں شامل

کاپر چہ نامزدگی مسترد کر دیا، پھر اس نشست پر تمام امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے لیے۔ اس کے بعد بی۔ جے۔ پی امیدوار مکیش دلال کو بلا مقابلہ فاتح قرار دے دیا گیا۔

اندور، (ایجنسیاں)

مدھیہ پردیش میں کانگریس کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ اندور میں پارٹی کے امیدوار اکشے بام نے اپنا پرچہ نامزدگی واپس لے لیا ہے۔ نامزدگی واپس لینے کے بعد وہ بی۔ جے۔ پی میں شامل ہو گئے۔ اس کے ساتھ اندور لوک سبھا حلقہ سے کانگریس امیدوار اب میدان میں نہیں ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اکشے بی۔ جے۔ پی میں ایم ایل اے رمیش مینڈولا کے ساتھ پرچہ نامزدگی واپس لینے گئے تھے۔ واضح رہے کہ بی۔ جے۔ پی نے اندور لوک سبھا سیٹ سے موجودہ ایم پی شنکر لالواني کو ٹکٹ دیا ہے۔ نامزدگی واپس لینے کے بعد کیلاش وجے ورگیہ نے ٹویٹ کیا اور کہا کہ اندور سے کانگریس کے لوک سبھا امیدوار اکشے کانتی بام ہی کا بی۔ جے۔ پی میں مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو اور سیاتی صدر وی ڈی شرما کی قیادت میں تبدیلی آ گیا ہے۔ اکشے بام نے 5 دن پہلے 24 اپریل کو اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا تھا۔ چوتھے مرحلے میں اندور، اجین، دھار سیت ریاست کی 8 لوک سبھا سیٹوں پر 13 مئی کو ووٹ۔ حال ہی میں گجرات کی سورت لوک سبھا سیٹ پر بھی ایسا ہی معاملہ سامنے آیا تھا۔ کانگریس امیدوار نیلیش کمبھانی کا پرچہ نامزدگی مسترد کر دیا گیا۔ ان کے تجویز کنندگان کے دستخطوں میں کچھ گڑبڑیاں تھیں، جس کی وجہ سے رٹرننگ آفیسر نے ان کا پرچہ مسترد کر دیا۔ اس طرح سیکڑوں طلبا نے ہارورڈ یونیورسٹی کے پارک کیمپس میں پنگامی ریلی نکالے جانے کی بھی کال دی۔ یہ سب کچھ اس وقت ہوا جب یونیورسٹی نے صرف آئی ڈی ہولڈر طلبا کو کیمپس میں داخلے کے احکامات جاری کیے تھے۔

امریکہ کی یونیورسٹیوں میں احتجاج کرنے والے یہ ہزاروں طلبا غزہ میں مستقل جنگ بندی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے امریکہ کی طرف سے اسرائیل کو دی جانے والی فوجی امداد روکنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ یونیورسٹی حکام اور پولیس حکام نے مظاہرین کے خلاف کارروائی کی ہے۔ کولمبیا سمیت کئی یونیورسٹیوں کے سیکڑوں طلبا کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ امریکی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں ایوان نمائندگان کے ہیکٹر ماریلیک جاسن نے صورتحال کے نمٹنے کے لیے چھٹی کارواس کو تعینات کرنے کی تجویز دی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن یاہو نے امریکہ میں اسرائیل مخالف مظاہروں کو کنٹرول نہ کرنے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے ان مظاہروں کو روکنے کے لیے مزید سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ ان مظاہروں کا ذمہ دار حماس ہے۔ حالانکہ وہائٹ ہاؤس نے ان مظاہروں کی مذمت کرتے ہوئے ان کا موازنہ دہشت گردوں کی زبان سے کیا ہے۔ ساتھ ہی امریکی صدر جو بائیڈن نے بھی ان کی مذمت کی ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے بائیڈن نے اسرائیل مخالف مظاہرین کی مذمت کی ہے۔

راجناتھ سنگھ نے لکھنؤ سے اور اسمرتی ایرانی نے امیٹھی سے داخل کیا پرچہ نامزدگی

لکھنؤ/امیٹھی، (یو این آئی)

وزیر دفاع وستھا ایم پی راجناتھ سنگھ نے بھیر کو بی۔ جے۔ پی ہیڈ کوارٹر سے روڈ شو کا لے کے بعد لکھنؤ پارلیمانی حلقے سے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ راجناتھ نے کلکٹریٹ دفتر پہنچ کر اتر پردیش کے وزیر داخلی بی کے آدتیہ ناتھ، اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی، نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک، بی۔ جے۔ پی ترجمان سدھانشو ترویدی اور پارٹی کے دیگر سینئر رہنماؤں کی موجودگی میں پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ پرچہ نامزدگی داخل کرنے سے پہلے وزیر دفاع نے مندر میں ماتھا ٹیکا۔ ان کے نامزدگی کا جلوس 'کاٹ پتھ' وودھان سبھا مارگ پر واقع پارٹی ہیڈ کوارٹر سے شروع ہوا اور حضرت گنج پر چوراہے چوک سے گزرتے ہوئے کلکٹریٹ آفس پر اختتام پذیر ہوا۔ جلوس میں بڑے پیمانے پر پارٹی کارکنان و لیڈران نے شرکت کی اور جیتے شری رام کے فلک شگاف نعرے لگائے۔ پورے راجیہ کو راج ناتھ سنگھ کے بڑے بھیر سے کٹ آؤٹ اور پارٹی پرچم سے مزین کیا گیا تھا۔ راجناتھ سنگھ کو 50 سے زیادہ مقامات پر پارٹی کارکنوں اور شہر کے باشندوں نے خیر مقدم کیا۔ بی۔ جے۔ پی کے سابق صدر مسلم تیمری بلاکھنڈ سے پرچہ نامزدگی داخل کر رہے ہیں۔ اس بار ایس پی نے کھتسنڈل اسمبلی سیٹ سے موجودہ ایم ایل اے رویندر اس مہرتا اکو وزیر دفاع کے مقابلے میں انتخابی میدان میں اتارا ہے۔ لکھنؤ کوئی بی۔ جے۔ پی کے لیے سب سے محفوظ سیٹوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے کیونکہ 1991 میں سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے یہاں سے جیتنے کے بعد سے پارٹی یہاں بھی کھتسنڈ سے نہیں ہاری ہے۔

دوسری جانب مرکزی وزیر وستھا ایم پی اسمرتی ایرانی نے بی۔ جے۔ پی امیدوار کے طور پر بھیر کو امیٹھی سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس موقع پر مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو بھی موجود تھے۔ یہ لڑائی تیرا میرا موقع ہے جب ایرانی نے امیٹھی سے پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ نامزدگی سے قبل انہوں نے روڈ شو نکالا۔ اس دوران مرکزی وزیر نے دعویٰ کیا کہ جس طرح امیٹھی کے لوگوں نے سال 2019 میں ان کو جیت دلا کر تاریخ رقم کی تھی۔ اسی طرح اس بار بھی تاریخ دہرائی جائے گی۔ ایرانی نے دوپہر ایک بجے کے بعد پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس دوران وہ جیتے رہتے سے وہاں موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں موہن جی کو کہنا چاہتی ہوں کہ امیٹھی کے کارکنان نے 2019 میں ہندوستان کی سیاست میں تاریخ رقم کی تھی۔ امیٹھی کے عام کارکنوں نے کانگریس پارٹی کے اس وقت کے قومی صدر راہل گاندھی کو ان کے گھر میں شکست سے دوچار کیا تھا۔ ایک وقت تھا جب کانگریس کے تئیں ایک اندھ بھروسہ پر جیل جیتا تھا۔ اس موقع پر موہن یادو نے کہا کہ امیٹھی سے ہمارا گہرا تعلق ہے۔ امیٹھی پہلے سلطان پور ضلع کا حصہ تھا۔ وہاں ہماری سسرال ہے۔ ہمیں یہاں آ کر بہت خوشی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ گلیمی لوگ زہریلی کانگریس کا امیدوار اتارنا چاہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی آنے کے لیے تیار نہیں ہے کیونکہ وہ لوگ جانتے ہیں کہ امرتی ایرانی یہاں مضبوط ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی۔ جے۔ پی میں کوئی عام آدمی بھی وزیر اعلیٰ بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رام لونی کے دن ٹھیک 12:00 بجے بھگوان رام کا سورج تلک ہوا تھا۔ آج ہی وقت ہے جب ہماری بہن امرتی ایرانی کا قومی تلک ہو رہا ہے۔ بھارت کا احترام اور ہندتو دھرم کا احترام دنیا میں بڑھانے کے لیے زیند رمودی